This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **1650**

Unique Paper Code : **214401** **D**

Name of the Paper : **XI(*i*) (Special Study of A Poet Meer Taqi Meer)**

Name of the Course : **B.A. (H), Urdu**

Semester : **IV**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

ہدایت : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ آخری سوال لازمی ہے۔ سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ میر تقی میرؔ کی شاعری کی امتیازی خصوصیات بیان کیجئے۔

۲۔ میرؔ کی شاعری میں 'عشق کا تصور' کے عنوان سے ایک تفصیلی مضمون لکھئے۔ اپنی بات کو اشعار سے واضح کیجئے۔

۳۔ میرؔ کی شاعری میں تصوّف کے اثرات کی نشاندہی کیجئے۔

۴۔ کیا میرؔ قنوطی شاعر تھے؟ آپ کا کیا خیال ہے؟ تفصیل سے لکھئے۔

۵۔ میرؔ کے شاعرانہ اسلوب اور زبان و بیان پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ میر تقی میرؔ کی شاعری پر ایک تنقیدی مضمون تحریر کیجئے۔

P.T.O.

۷۔ ذیلی انتخاب میں سے کسی ایک حصّے کی تشریح کیجئے :

(الف)

غلط تھا آپ سے غافل گزرنا
نہ سمجھے ہم کہ اس قالب میں تو تھا
چمن کی وضع نے ہم کو کیا داغ
کہ ہر غنچہ دلِ پُر آرزو تھا

دلِ خستہ جو لہو ہو گیا تو بھلا ہوا کہ کہا تلک
کبھو سوز سینہ سے داغ تھا کبھو دردِ غم سے فگار تھا
دلِ مضطرب سے گذر گئی شبِ وصل اپنی ہی فکریں
نہ دماغ تھا نہ فراغ تھا نہ شکیب تھا نہ قرار تھا

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

منہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا

حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

شام سے کچھ بجھا سے رہتا ہے

دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

(ب)

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں

حالت اب اضطراب کی سی ہے

میں جو بولا کہا کہ یہ آواز

اُسی خانہ خراب کی سی ہے

جبیں سجدے کرتے ہی کرتے گئی

حق بندگی ہم ادا کر چلے

پرستش کی یاں تک کہ اے بت تجھے

نظر میں سبھو کی خدا کر چلے

کچھ موج ہوا پیچاں اے میرؔ نظر آئی

شاید کہ بہار آئی زنجیر نظر آئی

دلّی کے نہ تھے کوچے اوراق مصوّر تھے

جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

اب کر کے فراموش تو ناشاد کرو گے

پر ہم جو نہ ہوں گے تو بہت یاد کرو گے

گر دیکھو گے تم طرزِ کلام اس کی نظر کر

اے اہل سخن میرؔ کو استاد کرو گے